سوال

(35)ارشادباری تعالیٰ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا کے معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے سورہ مریم کی آیت ۷۱، ۷۲، کو پڑھا ہے جو کہ حسب زیل ہے۔

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ... سورة مريم

''اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔''

میں ان آیات کریمہ خاص طور پر ان میں مذکور جہنم میں وارد ہونے کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس پل صراط سے گزرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی چھت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچائے۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم